© rasailojaraid.com

دینی مدارس اور مختلف قومی معاملات پر ارباب وفاق کی پریس ریلیز

ادارہ

دینی مدارس ملت کا اثاثہ ہیں، عرفان صدیقی

(پ-ر) دینی مدارس پوری ملت کا اثاثہ ہیں اور ان کی خدمات قابل تحسین ہیں، علماء کرام دہشت گردی کے خاتمہ اور قومی یکجہتی کے لیے قابل قدر کردار ادا کر رہے ہیں، پاکستان کی تعمیر و ترقی اور استحکام و سالمیت کے لیے تمام طبقات کو مل جل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم کے معاون خصوصی عرفان صدیقی نے سیکرٹری جنرل وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفاق المدارس العربیہ کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے قومی امور عرفان صدیقی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر عرفان صدیقی نے کہا کہ علماء کرام دہشت گردی کے خاتمہ اور قومی یکجہتی کے لیے قابل قدر کردار ادا کر رہے ہیں، حکومت علماء کرام کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، عرفان صدیقی نے کہا کہ دینی مدارس ملت کا اثاثہ ہیں اور ان کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ دینی مدارس کے کردار و خدمات کا حکومت کی ہر سطح پر اعتراف کیا جانا چاہیے۔

☆......☆......☆

پرویز رشید کی ہرزہ سرائی کے خلاف تحریک منطقی انجام تک پہنچائیں گے، قائدین وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ نے پرویز رشید کی جانب سے شعائر اسلام کی توہین اور مدارس دینیہ کی کردار کشی کے خلاف اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کی جانب سے 15 مئی کو یوم احتجاج منانے کے اعلان کی تائید اور حمایت کا اعلان کر دیا، وفاق المدارس کے قائدین نے یوم احتجاج کو پرویز رشید کی شعائر اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کے خلاف تحریک کا نقطۂ آغاز قرار دیا۔ تحریک معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رہے گی۔ صدر، وزیر اعظم، چیئرمین سینیٹ اور آرمی چیف کو وفاق المدارس کی جانب سے خطوط لکھے جائیں گے۔ کراچی واقعہ کی مذمت کرتے ہیں، واقعہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنے کی سازش اور پاکستان مخالف عناصر کی کارستانی ہے، واقعہ کی تحقیقات کروا کر ذمہ داروں کو نشان عبرت بنایا جائے۔

وفاق المدارس کے مرکزی میڈیا سینٹر اسلام آباد سے جاری ہونے والے اعلامیہ کے مطابق وفاق المدارس کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے الگ الگ اجلاس وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان کی صدارت میں وفاق المدارس کے مرکزی دفتر ملتان میں ہوئے۔ اجلاس میں مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق اکوڑہ خٹک، مولانا محمد حنیف جالندھری اور دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے انتظامی، تعلیمی اور امتحانی امور زیر غور آئے اور موجودہ ملکی صورت حال اور علماء کرام پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے پرویز رشید کی جانب سے شعائر اسلام کی توہین اور دینی مدارس کی کردار کشی کی مذمت کی اور اتحاد تنظیمات مدارس کی جانب سے جمعہ 15 مئی کو یوم احتجاج کے طور پر منانے کے اعلان کی تائید اور حمایت کا اعلان کر دیا اور اسے شعائر اسلام اور دینی مدارس کے دفاع کی تحریک کا نقطہ آغاز قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ تحریک پرویز رشید کے معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رہے گی۔ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ اور شوریٰ نے پرویز رشید کے خلاف تادیبی کارروائی تک مدارس کے بارے میں حکومتی مذاکرات کے بائیکاٹ کے فیصلے کی بھی توثیق کی۔ وفاق المدارس کے قائدین نے فیصلہ کیا کہ پرویز رشید کے معاملے پر صدر، وزیر اعظم، چیئرمین سینٹ اور چیف آف آرمی اسٹاف کو خطوط لکھے جائیں گے اور اگر حکومت کی جانب سے اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا گیا تو جلد آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کراچی میں ہونے والے واقعہ کی شدید مذمت کی اور اسے اسلام اور پاکستان دشمنوں کی کارروائی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کی فوری طور پر غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر ذمہ دار عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

☆......☆......☆

پرویز رشید کی برطرفی تک احتجاج جاری رہے گا۔ علماء کرام

(پ-ر) ملک بھر کے علماء کرام نے پرویز رشید کی مبہم وضاحت کو مسترد کر دیا، غیر مشروط معافی اور پرویز رشید کی برطرفی تک احتجاج جاری رہے گا، پرویز رشید کو صرف وزارت ہی نہیں بلکہ سینیٹ کی رکنیت سے بھی خارج کیا جائے، حکومت جب تک باہمی اعتماد کو مجروح اور مذاکرات کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کو اپنی صفوں سے نکال باہر نہیں کرتی اس وقت تک کسی قسم کے مذاکرات میں شرکت نہیں کی جائے گی۔ میاں نواز شریف پرویز رشید کی جانب سے شعائر اسلام کی بے حرمتی پر اپنی پوزیشن واضح کریں ورنہ ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے کہ نواز شریف نے اپنی اسلام پسندی سے یوٹرن لینے کا فیصلہ کر لیا، کراچی واقعہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، لیکن اس کی آڑ میں علماء وطلبہ کی گرفتاریاں اور مدارس پر چھاپے ناقابل برداشت ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مختلف مقررین، قائدین وفاق اور ملک بھر کے علمائے کرام نے صدر وفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی صدارت میں منعقدہ وفاق المدارس کے ملک گیر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اجلاس سے مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی ، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا محمد حنیف جالندھری سمیت دیگر علمائے کرام نے خطاب کیا۔ علمائے کرام نے کہا کہ پرویز رشید نے جس طرح شعائر اسلام کی توہین کا ارتکاب کیا اس پر پوری قوم کی دل آزاری ہوئی اور اب وہ بجائے اس کے کہ اپنی غلطی کو تسلیم کر کے غیر مشروط معافی مانگیں وہ بلا جواز تاویلات کا سہارا لے رہے ہیں۔ ان کی تاویلات عذر گناہ بدتر از گناہ کے مترادف ہے، اس لیے پوری قوم ان کی مبہم وضاحت کو مسترد کرتی ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ ہم حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پرویز رشید کو فی الفور وزارت سے برطرف کریں اور ان کی سینیٹ کی رکنیت خارج کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے کہا کہ کراچی واقعہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے اور اس کی وفاق المدارس کے قائدین کی طرف سے بھرپور مذمت کی گئی، لیکن اس واقعہ کی آڑ میں علماء وطلبہ کی گرفتاریاں اور مدارس پر چھاپے ناقابل برداشت اور اس واقعہ کے پس پردہ حقائق کو مسخ کرنے کی بھونڈی کوشش ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے قائدین کی طرف سے مذاکرات کے بائیکاٹ کو درست اور بروقت فیصلہ اور پوری قوم کے دل کی آواز قرار دیا اور کہا کہ جب تک حکمران اعتماد کو مجروح کرنے اور مذاکرات کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کو اپنی صفوں سے نکال باہر نہیں کرتے اس وقت تک کسی قسم کے مذاکرات کی کوئی گنجائش نہیں۔

☆......☆......☆

اتحاد تنظیمات مدارس کا ملک گیر یوم احتجاج، پرویز رشید کی برطرفی تک تحریک جاری رکھنے کا اعلان

(پ۔ر) اتحاد تنظیمات مدارس کی اپیل پر ملک بھر میں وزیر اطلاعات پرویز رشید کے اسلامی شعائر اور مدارس کے حوالے سے گستاخانہ بیان کے خلاف یوم احتجاج و یوم مذمت منایا گیا، اس موقع پر تمام مکاتب فکر کی مساجد اور جمعہ کے اجتماعات میں مذمتی قرار دادیں منظور کی گئیں اور مطالبہ کیا گیا کہ وفاقی وزیر اطلاعات کو فی الفور برطرف کیا جائے اور ان کے خلاف اسلامی شعائر کی توہین کا مقدمہ درج کر کے قرار واقعی ازادی جائے، وفاقی وزیر اپنے متنازع بیان کے حوالے سے پوری قوم سے معافی مانگیں، اتنے دن گذر جانے اور جید علمائے کرام اور مفتیان کے بار بار کے مطالبے کے باوجود کسی حکومتی ادارے کی طرف سے وضاحتی بیان کا نہ آنا شرمناک ہے۔ جمعہ کے اجتماعات میں وزیر اعظم کے طرز عمل پر بھی کڑی تنقید کی گئی اور کہا گیا کہ نواز شریف ایسے منفی ذہن رکھنے والے شخص سے اپنی کابینہ کو پاک کریں اور وفاقی وزیر اطلاعات کی شعائر اسلام کے حوالے سے متنازعہ گفتگو پر اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے فی الفور پرویز رشید کے افکار سے برات کا اعلان کریں، شعائر اسلام کے بارے میں ہرزہ سرائی کرنے والے شخص کو مملکت خداداد پر حکمرانی کا کوئی حق نہیں، وطن عزیز کے تشخص اور قوم کے مستقبل کو ایک سیکولر شخص کے رحم و کرم پر چھوڑنا افسوس ناک ہے، پرویز رشید کی برطرفی تک ملک گیر احتجاجی تحریک جاری رہے گی۔..................................☆☆

© rasailojaraid.com